## سوال

غیر اللہ کو سجدہ کرنا بالاتفاق حرام ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ سجدہ بالاتفاق حرام ہے، جبکہ بعض حضرات سجدہ تعظیمی اور سجدہ عبادت میں فرق کرتے ہیں۔ پہلے کو حرام اور دوسرے کو شرک قرار دیتے ہیں، کیا یہ تفریق صحیح ہے، نیز اس میں فاعل کی نیت اور عقیدے کا کوئی دخل ہے یا نہیں، اگر شرک ہے تو کس درجے کا؟ کیا تعظیمی سجدے کی طرح تعظیمی رکوع، تعظیم

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ٹد!

۔ (۵۱/الذاریات:۵۶)

ب:۵۲۲۹)

ۃ:۶۰۲)

ں:۲۵۳، ج۵)

ں:۹۸/ج۳)

ں:۷۶، ج۶)

ح:۲۱۴۰)

ح:۱۸۵۳)

۔ (۱۲/یوسف:۱۰۰)

ں: حج:۲۷)

رع وخضوع اور عاجزی وانکساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے کیونکہ یہ عبادت ہے جو کسی وقت بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے جائز نہیں ہوئی، البتہ سجدہ کرنا اللہ تعالیٰ کے احکام میں سے ایک حکم ہے جس کی بجا آوری ہم پر فرض ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ تعظیم کے طور پر کسی دوسرے کو سجدہ کرنے کا ہمیں

ایک سجدہ عبادت: جو کسی وقت بھی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے جائز نہیں ہوا۔

ں: حج:۴)

تفصیل کے لیے فتاویٰ ابن تیمیہؒ کے درج ذیل مقامات کا مطالعہ مفید رہے گا۔

سا[illegible] (۱[illegible]ج[illegible])

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

ج2ص42

محدث فتویٰ